



المؤتمر الوطني

حقوق المصطفى ﷺ ومقتضياتها

۷-۸ اپریل ۲۰۱۴

قومی کانفرنس

حقوق مصطفیٰ ﷺ اور ان کے تقاضے

۷-۸ اپریل ۲۰۱۴ء

National Conference

Rights of Muṣṭafā (Peace be on him)
and its Implications

7-8 April, 2014



بمعاون

ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان
اسلام آباد



دعوة اکيڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
اسلام آباد

Conference Languages
Urdu; Arabic and English

کانفرنس کی زبانیں
اردو، عربی، انگریزی

لغات المؤتمر

اللغة العربية والأردية والإنجليزية.

مواعيد مهمة

آخر موعد لإرسال الملخصات الأولية:	۱۷ فبراير ۲۰۱۴ م
إعلان الملخصات المقبولة:	۲۰ فبراير ۲۰۱۴ م
آخر موعد لإرسال البحوث كاملة:	۲۴ مارس ۲۰۱۴ م
آخر موعد لتقديم ملخصات البحوث/ملخصات العرض على الباور بوينت:	۲ أبريل ۲۰۱۴ م
موعد انعقاد المؤتمر:	۷-۸ أبريل ۲۰۱۴ م

مكان انعقاد المؤتمر: قاعة العلامة إقبال، الجامعة الإسلامية العالمية، مسجد الملك فيصل - إسلام آباد

الاتصال والمراسلة

عبدالرحمن صالح، سكرتير مؤتمر حقوق المصطفى ومقتضياتها أكاديمية الدعوة، الجامعة الإسلامية العالمية مسجد الملك فيصل - إسلام آباد

• البريد الإلكتروني: <dawah.conf@iiu.edu.pk> • الموقع على الشبكة: <http://www.iiu.edu.pk/index.php?page_id=14702>
• الهاتف: ۰۸۵-۲۲۵۲۰-۲۲۵۲۰-۹۲۶۱۷۳۲-۰۵۱-۰۵۱

اہم تاریخیں

خاکہ تحقیق (Abstract) جمع کرانے کی آخری تاریخ: ۱۷ فروری ۲۰۱۴ء	کامل مقالہ کا خلاصہ / پاور پوائنٹ جمع کرانے کی آخری تاریخ: ۲۴ اپریل ۲۰۱۴ء
منتظر شدہ خاکوں کا اعلان: ۲۰ فروری ۲۰۱۴ء	کانفرنس کے انعقاد کی تاریخیں: ۷-۸ اپریل ۲۰۱۴ء
کامل مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ: ۲۴ مارچ ۲۰۱۴ء	

مقام: علامہ اقبال آڈیٹوریم، فیصل مسجد کمپس، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

رابطہ/مراسلات

عبدالرحمن صالح، سیکریٹری ہوتی مصطفیٰ اور ان کے تقاضے کانفرنس، دعوة اکيڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد اسلام آباد

• فون: 051-9261732; 051-2252085 • برقی پتہ: <dawah.conf@iiu.edu.pk>

• ویب سائٹ: <http://www.iiu.edu.pk/index.php?page_id=14702>

Important Dates

Last Date for Submission of the Abstracts:	February 17, 2014
Announcement of the Approved Abstracts:	February 20, 2014
Last Date for Submission of the complete Papers:	March 24, 2014
Last Date for Submission of Two Page Summary and its Translation/Power Point Presentation:	April 02, 2014
Conference Dates: Monday-Tuesday	April 07-08, 2014

Conference Venue: Allama Iqbal Auditorium, Faisal Masjid Campus, International Islamic University, Islamabad.

Conference Correspondence:

Abdurrahmaan Saaleh, Secretary, Rights of Muṣṭafā (peace be on him) Conference,

Da'wah Academy, Faisal Masjid Campus, International Islamic University, Islamabad.

• Phone: 051-9261732; 051-2252085; • E-mail: <dawah.conf@iiu.edu.pk>.

• Website: <http://www.iiu.edu.pk/index.php?page_id=14702>.



DA'WAH ACADEMY, International Islamic University, Islamabad

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تعارف

تمام مخلوقات کی تخلیق، پرورش اور رہنمائی خالق کائنات اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی صفت رحمت کا پر تو ہے۔ تخلیق، تدبیر اور پرورش کے ساتھ ساتھ ہر مخلوق کے فطری تقاضوں کے مطابق اس کی ہدایت و رہنمائی کا انتظام بھی خالق کائنات کی بے پایاں رحمت کا تقاضہ ہے۔ اپنی لامحدود رحمت کے تقاضوں کے عین مطابق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جہاں تمام مخلوقات کے لیے ہدایت و رہنمائی کا اہتمام کیا وہیں دنیا و آخرت میں فلاح کے حصول کے لیے اشرف المخلوقات کی ہدایت کا جامع نظام بھی وضع فرمایا۔

اللہ رحمن و رحیم نے اپنی خصوصی رحمت سے خلیفۃ اللہ فی الارض کی رہنمائی کے اس نظام کی ابتداء بنی نوع انسان کے پہلے ہی فرد آدم علیہ السلام سے فرمائی تاکہ کوئی بھی انسان ایک لمحہ کے لیے بھی نعمت ہدایت کی غیر موجودگی کی وجہ سے اس کی رحمت سے محروم نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر دور اور ہر خطہ کے انسانوں کے لیے دنیا و آخرت کی فلاح کے حصول کے امکانات کو یقینی بنانے کے لیے تاریخ انسانی کے ہر مرحلہ میں اور روئے زمین کے ہر خطہ میں ہدایت نازل فرمائی اور اس کے نزول کے لیے بہترین انسانوں کو منتخب فرمایا تاکہ وہ اس ہدایت کو انسانی زندگی کے جملہ انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں میں جاری و ساری کرنے کے لیے قابل تقلید عملی مثالیں پیش کر دیں۔ اس سلسلہ رشد و ہدایت کا قیامت تک کے لیے کامل نمونہ نبی آخر الزماں خاتم الرسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے ذریعہ سے پیش کیا گیا۔ جن کو رب العالمین نے رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا اور انہیں تمام انسانوں کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیتے ہوئے ان کے تمام ذاتی، خاندانی، معاشی، معاشرتی، سیاسی رویوں، اقوال و اعمال کو رہتی دنیا تک کے لئے محفوظ فرمادیا۔ اس انسان کامل کے اسوۂ حسنہ سے کماحقہ مستفید ہونے کے لئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جناب محمد مصطفیٰ کے حقوق بذریعہ وحی متعین فرمادیئے ہیں۔ ان حقوق مصطفیٰ اور ان

کے تقاضوں کا پورا ادراک و شعور نہ رکھنے اور ان تقاضوں کی اہمیت سے غفلت کی وجہ سے آج انسانیت گو ناگوں مسائل کا شکار ہے۔ پاکستانی معاشرہ جن مسائل و مشکلات سے دوچار ہے وہ بھی دراصل معاشرہ اور اس کے افراد اور اداروں کا سیرت و حقوق مصطفیٰ^۱ سے کماحقہ متعارف و مرتبط نہ ہونے کا نتیجہ ہے۔ اس تناظر میں دعوتِ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی نے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے تعاون سے ”حقوق مصطفیٰ^۲ اور ان کے تقاضے“ کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کانفرنس میں پورے ملک سے محققین، علماء، دینی مدارس و جامعات اور کالجوں کے اساتذہ، اور ارباب فکر و دانش اپنے تحقیقی مقالے پیش کر کے اس موضوع کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر فرمائیں گے۔

اغراض و مقاصد:

- حقوق مصطفیٰ^۱ کو تعلیمات قرآن و سنت کی روشنی میں اجاگر کرنا۔
- حقوق مصطفیٰ^۲ کے مفہیم، مباحث اور اس سے متعلق علمی ورثہ کا جائزہ لینا۔
- زندگی کے مختلف پہلوؤں اور شعبوں میں حقوق مصطفیٰ^۳ کے تقاضوں کو اجاگر کرتے ہوئے معاشرے کی اصلاح و استحکام کی تدابیر کرنا۔
- بین الاقوامی تناظر میں جناب محمد مصطفیٰ^۴ کی ذات بابرکات سے متعلق شبہات اور ان پر اتہامات کی وجوہ کا جائزہ لے کر ان کے ازالہ کی صورتیں تجویز کرنا۔

کانفرنس کا موضوع: حقوق مصطفیٰ^۱ اور ان کے تقاضے

اس موضوع کے اعتقادی و نظری پہلو اور اطلاقی و عملی پہلو کے حسب ذیل موضوعات طے

کیے گئے ہیں:

حقوق مصطفیٰ^۱ — اعتقادی و نظری پہلو

حقوق مصطفیٰ^۲ قرآن و سنت کی روشنی میں



○ ایمان ○ عصمت ○ ختم نبوت ○ محبت ○ احترام ○ توقیر ○ تعظیم ○ سیرت مصطفیٰؐ کی تعلیم و
ترویج ○ اطاعت ○ اتباع ○ نصرت ○ دفاع ○ مدحت ○ صلوة ○ سلام ○ اہل بیتؑ و اصحابؓ
مصطفیٰؐ کی محبت و تعظیم و اقتداء ○ دعوتِ مصطفیٰؐ کی تعلیم و اشاعت
حقوقِ مصطفیٰؐ سے متعلق دستوری، قانونی اور فقہی مباحث
حقوقِ مصطفیٰؐ کے مفاہیم اور مباحث: تاریخی و معاصر تناظر میں
حقوقِ مصطفیٰؐ سے متعلق ہمارا علمی ورثہ
حقوقِ مصطفیٰؐ — اطلاق و عملی پہلو

حقوقِ مصطفیٰؐ کے تقاضے اور ہماری زندگی

○ حقوقِ مصطفیٰؐ کے تقاضے اور ہماری انفرادی زندگی ○ ہماری خاندانی زندگی ○ ہماری تعلیمی
زندگی ○ ہماری سماجی زندگی ○ ہماری معاشی زندگی ○ ہماری سیاسی زندگی ○ نسلِ نو کی تربیت
حقوقِ مصطفیٰؐ کے تقاضے اور ہمارے ادارے

○ اسلامی ریاست اور اس کے شعبہ جات ○ اسکول / کالج / یونیورسٹیاں اور ان کا نصاب ○ دینی
مدارس اور ان کا نصاب ○ مساجد ○ ذرائع ابلاغ عامہ
حقوقِ مصطفیٰؐ کے تقاضے اور مختلف سماجی گروہ

علمائے دین ○ ائمہ ○ خطباء ○ مبلغین ○ اساتذہ ○ سماجی کارکن ○ سرکاری ملازمین ○ نوجوان
○ طلبہ ○ خواتین ○ اقلیتیں ○ صحافی ○ سائنسدان ○ ماہرینِ معیشت ○ تاجر ○ وکلاء ○ قانون
دان ○ سیاستدان

حقوقِ مصطفیٰؐ سے متعلق معاصر اور عالمی مسائل

○ ذرائع ابلاغ عامہ کا کردار ○ عالم گیریت ○ استشراق ○ غیر مسلموں سے تعلقات ○ ناموس رسالت

کانفرنس کے شرکاء

علمائے دین، ائمہ، خطباء، مبلغین، اساتذہ، سماجی کارکن، سرکاری ملازمین، نوجوان، طلبہ، خواتین، اقلیتیں، صحافی، سائنسدان، ماہرین معیشت، تاجر، وکلاء، قانون دان، سیاستدان، دانشور و عام شہری۔

مقالہ کی شرائط

۱۔ مقالہ کانفرنس کے موضوعات سے باہر نہ ہو۔ ۲۔ اسلوب تحقیق اور مصادر و مراجع کے حوالہ جات کو درج کرنے میں تحقیق کے اصولوں کو مد نظر رکھا جائے۔ ۳۔ مقالہ میں زبان کی صحت اور حسن بیان کو پیش نظر رکھا جائے اور اغلاط سے پاک ہو۔ ۴۔ مقالہ پہلے کسی مجلے میں شائع نہ ہوا ہو اور نہ ہی کسی کانفرنس میں پیش کیا گیا ہو اور نہ ہی پہلے سے شائع شدہ مقالے یا علمی تحقیق سے ماخوذ ہو۔ ۵۔ مقالے کی ضخامت بشمول مصادر و مراجع اے فور سائز کے تیس صفحات سے زائد نہ ہو۔ ۶۔ غیر عربی مصطلحات اور ناموں کو عربی زبان میں لکھنے کے بعد قوسین میں انگریزی حروف میں بھی لکھا جائے۔ ۷۔ حوالہ جات اور تعلیقات اینڈ نوٹ (end note) کے بجائے فٹ نوٹ (foot note) کی صورت میں ذکر کیے جائیں۔ ۸۔ ملحقات، کتابیات اور فہارس مقالے کے آخر میں فراہم کی جائیں۔ ۹۔ مقالہ کمپیوٹر پر لکھا گیا ہو اور مقالے کی مطبوعہ نقل (hard copy) کے ساتھ برقی نقل (soft copy) بھی ارسال کی جائے۔ ۱۰۔ زیادہ سے زیادہ دو صفحات پر مشتمل خلاصہ بحث اور کانفرنس کی باقی دو میں سے کسی ایک زبان میں اُس کا ترجمہ بھی ارسال کیا جائے۔ ۱۱۔ مقالہ نگار کا ذاتی کوائف نامہ (CV) فراہم کیا جائے۔ ۱۲۔ مقالے کا سرورق تحقیقی مقالے کے پورے عنوان، مقالہ نگار کے نام اور علمی مقام پر مشتمل ہو۔

رجسٹریشن

- مقالہ نگار: ایک ہزار روپے
- شرکاء: چھ سو روپے
- طلبہ: چار سو روپے
- پیشگی رجسٹریشن پر ۲۵ فیصد خصوصی رعایت کی آخری تاریخ ۱۲ اپریل ۲۰۱۴ء

○ مقالہ نگار خواتین و حضرات کو کانفرنس پالیسی اور یونیورسٹی قواعد و ضوابط کے مطابق اعزازیہ پیش کیا جائے گا۔

○ شرکاء کانفرنس کو رجسٹریشن پر کانفرنس فولڈر اور کانفرنس کے تمام اجلاسوں میں شرکت پر اسناد شرکت دی جائیں گی۔

دعوۃ اکیڈمی

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کا ایک ذیلی ادارہ ہے جس کا مقصد اور دائرہ کار مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے ان کے شعبہ سے متعلق بنیادی اسلامی تربیتی پروگرام کے انعقاد، اسلامی کتب اور سی ڈیز کی تیاری و اشاعت، دروس، خطبات، کانفرنسوں، سیمینار، ریڈیو پروگرام اور مراسلاتی کورسوں کے ذریعہ سے اسلام کے عقائد و مقاصد، شعائر و تعلیمات اور نظریہ حیات کی تعلیم و ترویج ہے۔ دعوۃ اکیڈمی ان مقاصد کے حصول کے لئے ملکی و بین الاقوامی زبانوں میں ۵۰ اکتب کی اشاعت کے علاوہ تقریباً آٹھ سو قومی و بین الاقوامی اسلامی تربیتی پروگرامات منعقد کرنے کا اعزاز رکھتی ہے، جن سے تقریباً ستر ہزار افراد فیض یاب ہو چکے ہیں۔ ان افراد میں ائمہ مساجد، خطباء، مبلغین، نو مسلم حضرات، اساتذہ، افسران، اطباء، ذرائع ابلاغ سے وابستہ افراد، صحافی، نوجوان اہل قلم، مدیران رسائل، سماجی کارکنان، وکلاء، گھریلو خواتین اور طلبہ و طالبات شامل ہیں۔ دعوۃ اکیڈمی کو دس قومی و بین الاقوامی زبانوں میں ترجمہ قرآن کریم شائع کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التعريف بالمؤتمر

إن خلق هذا الكون وما فيه من المخلوقات مظهر من مظاهر رحمة الله سبحانه وتعالى. وكما أن تسخير هذا الكون وتديره بما ينفع تلك المخلوقات من مقتضيات رحمة الله تعالى، فإيجاد نظام الهداية حسب الحاجات الفطرية لكل خلق من المخلوقات أيضاً من مقتضيات رحمته. فكما أنه تعالى أوجد الهداية لجميع المخلوقات حسب مقتضيات رحمته الشاملة، فإنه سبحانه يسر للإنسان - وهو أكرم خلقه وخليفته في الأرض - سبل الهداية بنظام كامل شامل لتحقيق فلاحه في الدنيا والآخرة.

وإنه تعالى برحمته ولطفه حينما استخلف الإنسان في الأرض جعل أول إنسان - وهو آدم عليه السلام - نبيا ورسولا وبدأ بإنزال الهدى الإلهي إليه حتى لا يحرم أي إنسان من رحمة الله تعالى المتمثلة في هداه ولو للحظة واحدة. وقد أنزل الله تعالى هذا الهدى في كل زمان ومكان ليصل الإنسان من خلاله في كل عصر إلى فلاح الدنيا والآخرة. وقد أنزل الله تعالى هداه على المصطفين الأخيار في كل عصر ليكونوا أسوة ونموذجاً تطبيقياً لنعمة الهداية في جميع مجالات الحياة الفردية والاجتماعية. وقد جعل الله تعالى محمداً ﷺ نبي آخر الزمان وخاتم الرسل والأنبياء وجعل في شخصيته أسوة ونموذجاً عملياً للناس إلى قيام الساعة. وهذا النموذج الكامل والأخير للهداية من رب العالمين قد بعثه الله تعالى رحمة للعالمين. ففي سيرته أسوة حسنة للبشرية جمعاء في كل الأزمنة والأمكنة. وقد ضمن الله عز وجل حفظ سيرته التي تتجلى في أقواله وأفعاله وتوجيهاته في كل شؤون الحياة الفردية والاجتماعية والاقتصادية والسياسية إلى أن تقوم الساعة، حتى تتمكن البشرية من اتباع أسوة هذا الإنسان الكامل ﷺ وحدد الله سبحانه وتعالى بوحيه حقوق محمد المصطفى ﷺ. وقد وقعت البشرية في المشاكل التي وقعت فيها بسبب عدم إدراك حقوق المصطفى ﷺ ومراعاتها بشكل كامل، و البشرية في غفلة عن القيام بواجبها تجاه حقوقه ﷺ. والمشاكل المعقدة والتحديات العنيفة التي يواجهها مجتمعنا في بلدنا - باكستان - هي الأخرى مردها إلى عدم الإلمام التام والمعرفة الحقبة بحقوق المصطفى ﷺ وتقصيرنا - أفراداً ومؤسسات وجماعات وأحزاباً - في القيام بأداء حقوق المصطفى ﷺ على وجهها وعدم مراعاة مقتضياتها في حياتنا اليومية.

ونظراً لهذا الواقع المؤلم فقد قررت أكاديمية الدعوة بالجامعة الإسلامية العالمية عقد مؤتمر وطني لمدة يومين بعنوان: **حقوق المصطفى ﷺ ومقتضياتها**، وذلك بالتعاون مع هيئة التعليم العالي في باكستان. يقدم فيه الباحثون والعلماء وأساتذة الجامعات والمدارس الدينية وأصحاب الفكر والرؤية الثاقبة مقالاتهم وبحوثهم لإلقاء الضوء على النواحي المختلفة لهذا الموضوع.

أهداف المؤتمر

١. إبراز حقوق المصطفى ﷺ في ضوء القرآن والسنة.
٢. مراجعة القضايا والمفاهيم والتراث العلمي المتعلق بحقوق المصطفى ﷺ.
٣. إبراز مقتضيات حقوق المصطفى ﷺ في نواحي ومجالات الحياة المتنوعة بهدف الخروج بالتوصيات لاتباع اللازم لإصلاح المجتمع واستقراره.
٤. دراسة دوافع الشبهات والتهم التي أثرت في العالم حول شخصية المصطفى ﷺ ورسالته واقتراح السبل لإزالتها وكيفية توصيل صورة المصطفى ﷺ الحقيقية للعالم.

معاور المؤتمر

المحور الأول: حقوق المصطفى ﷺ: النواحي الفكرية والاعتقادية

- حقوق المصطفى ﷺ في ضوء القرآن والسنة:
 - الايمان ◦ العصمة ◦ ختم النبوة ◦ المحبة ◦ الاحترام والتوقير والتقدير ◦ نشر سيرة المصطفى ﷺ ◦ الطاعة والاتباع ◦ النصرة ◦ الدفاع ◦ المدح ◦ الصلاة ◦ السلام ◦ حب اهل بيت المصطفى ﷺ وأصحابه وتقديرهم واتباع سيرتهم ◦ تبليغ رسالة المصطفى ﷺ والدعوة إليها.
- حقوق المصطفى ﷺ: قضايا فقهية، وقانونية، ودستورية
- القضايا والمباحث المتعلقة بحقوق المصطفى ﷺ: من منظور تاريخي ومعاصر
- التراث العلمي المتعلق بحقوق المصطفى ﷺ

المحور الثاني: حقوق المصطفى ﷺ: النواحي التطبيقية والعملية

- مقتضيات حقوق المصطفى ﷺ وحياتنا
 - مقتضيات حقوق المصطفى ﷺ والحياة الفردية، الحياة الأسرية، الحياة التعليمية والتربوية، الحياة الاجتماعية، الحياة الاقتصادية، الحياة السياسية.
- مقتضيات حقوق المصطفى ﷺ ومؤسساتنا
 - الدولة الإسلامية ومناحيها ◦ المدارس والجامعات والكليات ومناهجها ◦ المدارس الدينية ومناهجها ◦ المساجد ◦ الإعلام ◦ الصناعة والتصنيع.
- مقتضيات حقوق المصطفى ﷺ وفئات المجتمع
 - العلماء ◦ الخطباء ◦ الدعاة ◦ الأساتذة ◦ الناشطون الاجتماعيون ◦ موظفو الحكومة ◦ الإداريون ◦ الشباب ◦ الطلبة ◦ المرأة ◦ الأقليات ◦ الصحفيون ◦ علماء العلوم الكونية والتكنولوجيا ◦ أصحاب المصانع ◦ الاقتصاديون ◦ التجار ◦ المحامون ◦ السياسيون.

• القضايا العالمية المعاصرة المتعلقة بحقوق المصطفى ﷺ

○ دور الإعلام العالمي ○ العولمة ○ الاستشراق ○ العلاقة بغير المسلمين ○ عصمة المصطفى ﷺ.

المشاركون

العلماء، والأئمة، والخطباء، والمدرسون، والأخصائيون الاجتماعيون، وموظفو الحكومة، والإداريون، والشباب، والطلاب، والنساء، والأقليات، والصحفيون، وعلماء العلوم الكونية والتكنولوجيا، والاقتصاديون، ورجال الأعمال، والسياسيون، والمتقنون، والمواطنون العاديون.

شروط وإرشادات لتقديم البحوث العلمية

١. لا يكون البحث خارجاً من محاور وأهداف المؤتمر. ٢. يلتزم الباحث بقواعد البحث العلمي من حيث المنهجية العلمية وتوثيق المصادر والمراجع. ٣. يراعي الباحث سلامة اللغة وحسن الأسلوب. ٤. لا يكون البحث قد سبق نشره في أي دورية أو مجلة، أو قدم في مؤتمرات أو فعاليات سابقة، أو مستلاً من رسالة أو بحث علمي منشور. ٥. لا يتجاوز البحث ثلاثين صفحة بمقاس (A4) بما في ذلك المصادر والمراجع. ٦. تكتب المصطلحات والأعلام الأجنبية أولاً بالحروف العربية، ثم بالحروف اللاتينية وتجعل بين قوسين. ٧. توضع الملاحق والمراجع والفهارس في آخر البحث. ٨. تكون الهوامش والتعليقات في الصفحة نفسها وليست في آخر البحث. ٩. يكتب البحث على الكمبيوتر ويرفق مع النسخة المطبوعة النسخة الإلكترونية. ١٠. تتضمن الصفحة الأولى من البحث على عنوان البحث كاملاً، واسم الباحث، ولقبه العلمي، وجبة عمله. ١١. يرسل ملخص المقال في الصفحتين وترجمة خلاصته في إحدى اللغات الأخرى للمؤتمر. ١٢. ترسل السيرة الذاتية للباحث مع الملخص الأولي.

التسجيل

○ المشاركون بالبحوث: ألف روبية ○ المشاركون العموميون: ست مئة روبية ○ والطلبة: أربع مئة روبية
○ تخفيض خاص ٢٥% لمن يسجل حتى ٢ أبريل ٢٠١٤م.
ويقدم للمشاركين بالبحوث مكافأة مالية حسب أنظمة ولوائح الجامعة والمؤتمر. ويقدم للمشاركين المسجلين الملف بالمؤتمر وشهادة بالحضور للملتزمين منهم.

أكاديمية الدعوة

أسست أكاديمية الدعوة في مارس ١٩٨٥م للقيام بواجب الدعوة الإسلامية ورسم الخطة التعليمية والتربوية والبحث العلمي لصالح المجتمعات والجاليات الإسلامية داخل جمهورية باكستان الإسلامية وخارجها، ودعوة البشرية جميعاً إلى الصراط المستقيم والانقياد للسلطة الربانية كواجب لكل مسلم. ولتحقيق أهدافها السامية، تنظم الأكاديمية البرامج التربوية الإسلامية والدروس والمحاضرات والمؤتمرات والسيمنارات والبرامج الإذاعية والدورات بالمراسلة و تنشر الكتب والأقراص. وقد نشرت الأكاديمية حوالي (١٥٠٠) كتاباً بعدة لغات محلية وعالمية، كما أنها تميزت بتنظيم حوالي (٨٠٠) برنامج تربوي إسلامي داخل باكستان وخارجها، استفاد منها ما يزيد عن سبعة آلاف شخصاً من الأئمة والخطباء والدعاة والمسلمين الجدد والأساتذة والضباط والإعلاميين والصحفيين والكتاب والمحامين ورجال الأعمال من الذكور والإناث والطلبة وال طالبات. كما قامت الأكاديمية بنشر ترجمة معاني القرآن الكريم بعشر لغات محلية ودولية.

• استاذة محاضرة •




In the Name of Allah, the most Gracious, the most Merciful

Introduction

According to Islamic teachings, the creation of all the creatures as well as their sustenance and guidance is a reflection of Allah the Creator's attribute of Mercy. The Qur'ān by stating "the All-Merciful assumed the Throne," highlights the Cosmic Mercy underlying the creation, administration and sustenance of all the creatures. This infinite Mercy by its very nature also necessitates providing the necessary guidance to each creature befitting to its innate requirements. Befitting to His endless Mercy, the Creator Allah the exalted as per His pattern (*Sunnat Allāh*) in providing guidance to all the creatures also laid-out a comprehensive system of guidance for the best of His creatures, the human; so that the humans can ensure the attainment of success in this world as well as in the hereafter by following it.

Allah the most Gracious and the most Merciful, given to His infinite Mercy started the system of revealing this all-inclusive guidance devised for the Human, His Caliph on the earth, through the very first human, Adam (peace be on him), so that none of the humans be deprived of His Mercy due to non availability of the guidance. To ensure the availability of the possibilities of achieving success in this world as well as in the hereafter for the humans of every era and every area Allah the exalted revealed His guidance in every area of the earth in every era of the human history. Moreover, He chose the best of the humans of each era and area to reveal this guidance so that they may present perfect imitable practical models for other humans by applying and internalising this divine guidance in all aspects of individual and collective spheres of human life.

As the culmination of this chain of right guidance the last perfect practical



model of right guidance for all humans until the Day of Judgment was presented by the blessed life pattern of the Prophet of the Final era, Allah's last and final Messenger, Muḥammad (peace be on him). He was raised as the Mercy for all the worlds by the Creator, Administrator and Provider of all the worlds. Declaring his blessed life pattern to be the best imitable practical model for all humans until the Last Day, all his approaches and practices, sayings and actions in various aspects of personal, familial, social, economic and political spheres of life were saved for all times to come. To fully and adequately benefit from the last best practical model presented in blessed life pattern of this Perfect human (peace be on him), the Rights of Muḥammad Muṣṭafā (peace be on him) were set-forth through revelation. Not being well aware and conscious of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and the implications of these Rights, and thus, ignoring the significance of these implications for thought and action in various spheres of human life has led the humanity to become victim of the anarchy of various kinds of difficulties and problems. The diverse severe problems and non ending difficulties of which the Pakistani society is a victim, in our view, are the consequences of non acquaintance, non adherence and non conformity of the individuals as well as the institutions of the society with the implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him).

Da'wah Academy, in this backdrop, has decided to organise a two days National Conference in collaboration with IIUI and HEC on the subject of, Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and Its implications. Wherein the researchers, the Islamic Scholars, Teaching faculty of the *Madāris*, Universities and Colleges, Islamic Tinkers and Intellectuals, from across Pakistan, will present their research papers to highlight various aspects of this subject.

Purposes and Goals

- To highlight the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) in the context of the teachings of the Qur'ān and the *Sunnah*;
- To study and analyse the concepts, debates and the academic heritage regarding the Rights of Muṣṭafā (peace be on him);
- To propose policies and procedures for the reform and stability of the society highlighting the Implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) in various dimensions and spheres of life;
- To study and analyse, in the international context, the reasons and causes of perpetuation of misgivings and allegations about the personality and Prophethood of Muṣṭafā (peace be on him) and about the message propagated by him, and to develop and propose proper responses, ways and means for the remedy.

Theme and Sub-themes of the Conference


Theme: Rights of Mustafa (peace be on him) and Its Implications

The following sub-themes are suggested in view of the two dimensions of this theme, i.e. the theoretical cum ideological dimension and the applied cum practical dimension:

● Rights of Muṣṭafā (peace be on him): The Theoretical cum Ideological Dimension

● Rights of Muṣṭafā (peace be on him) in the light of teachings of the Qur'ān and *Sunnah*

○ Faith ○ Finality of Prophethood ○ Innocence ○ Respect ○ High-regard
○ Love ○ Devotion ○ Learning, teaching and applying the life pattern of Muṣṭafā (peace be on him) ○ Following ○ Submission ○ Help ○ Defence
○ Praise ○ Invoking Allah's Blessings on him ○ Extending Peace and Salutations ○ Love, high-regard and following the Family and Companions of Muṣṭafā (peace be on him) ○ Teaching and Propagation of the Message propagated by Muṣṭafā (peace be on him).



- **Constitutional, Legal and Juristic Debates concerning the Rights of Muṣṭafā (peace be on him)**

- **Concepts and Debates concerning the Rights of Muṣṭafā (peace be on him): Historical and Contemporary Context**

- **Muslim Academic Tradition dealing with Rights of Muṣṭafā (peace be on him)**

- **Rights of Muṣṭafā (peace be on him): The Applied cum Practical Dimension**

- **Implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and Our Life**

- Implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and Our Individual Life ○ Our Family Life ○ Our Academic Life ○ Our Social Life ○ Our Economic Life ○ Our Political Life ○ Rearing and Training the New Generation

- **Implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and Our Institutions**

- Islamic State and its Organs ○ Schools/Colleges/Universities and their Syllabi ○ *Dīnī Madāris* and their Syllabi ○ *Masājīd* ○ Media ○ Industries

- **Implications of the Rights of Muṣṭafā (peace be on him) and Various Segments of the Society**

- ‘*Ulamā*’ ○ *A’immah* ○ *Khuṭabā*’ ○ *Da’wah* Workers ○ Teachers ○ Social Workers ○ Government Employees ○ Officers ○ Youth ○ Students ○ Women ○ Minorities ○ Journalists ○ Scientists ○ Economists ○ Entrepreneurs ○ Businessmen ○ Lawyers ○ Law-makers ○ Politicians

- **International and Current Issues vis-à-vis Rights of Muṣṭafā (peace be on him)**

- Role of the International Media ○ Globalisation ○ Orientalism ○ Relations with non-Muslims ○ Innocence and Immaculacy of the Prophethood

Who Should Attend?

Academia, University, College and *Madāris* Teachers; Researchers; Intellectuals; Thinkers; Students; '*Ulamā*', *A'immah*, *Khuṭabā*', *Da'wah* Workers; Social Workers; Government Employees; Officers; Youth; Women; Minorities; Journalists; Scientists; Economists; Entrepreneurs; Businessmen; Lawyers; Law-makers; Politicians; Civil Society.

Guidelines for Research Papers

1. The subject and study of the research paper should not be out of the theme, sub-themes, scope and dimensions of the conference. 2. The research rules such as research methodology and documenting style of references and sources should be abided. 3. Due care should be given to the accuracy of the language, narrative, facts, sources and documentation. 4. The paper should contain original research and it should not be the one already published in a periodical, journal or presented in a conference or seminar or taken out of a previously published article or research. 5. The research paper should be a maximum of 30 pages, A4 size, including the references and bibliography. 6. The foreign terms and names must be italicized as well as written in English within brackets and transliterated, if applicable. 7. The references, notes and comments should be recorded as footnotes not as endnotes. 8. The annexure(s), bibliography and indexes should be given at the end of research paper. 9. The research paper should be computer typed in Word-2003-format, using *Insights'* Fonts, Style Manual and Transliteration Table (all three are available on the conference web-page); soft copy of the research paper should be sent via e-mail, and its three hard copies be sent via post for its submission to the academic committee. 10. The first page should specify full title of the research, name and designation of the researcher as well as work/academic affiliation. 11. A two page summary of the complete research paper, along with its translation in one of the remaining two languages of the conference should necessarily be sent. 12. A detailed CV of the author should be sent along with the Abstract of the paper.



Registration

Paper presenters: Rs. 1000/-; Participants: Rs. 600/-; Students: Rs.400/-.

25% Special Discount on Pre-conference Registration by April 2, 2014.

The Paper presenters will be entitled for remuneration as per the IIUI rules and the Conference policy. The registered participants will be awarded Conference Kit and Certificates of Participation upon attending all the sessions.

Da‘wah Academy

Da‘wah Academy is a constituent unit of International Islamic University Islamabad. Its objective and framework is to propagate the message of Islam by teaching and inculcating Islamic beliefs, objectives, ideals, and worldview through organising Islamic orientation programs for various segments of the society, keeping their specific needs in view; preparation, publication and dissemination of Islamic Books and CDs; holding Qur’ān learning sessions, Sermons, Conferences, and Seminars; Broadcasting Radio Programme, and offering Islamic Correspondence Courses. Da‘wah Academy has the honour of publishing 1050 titles in 24 national and international languages and training around seventy thousand men and women through its 802 Islamic Orientation Programs at national and international level. Da‘wah Academy also has the honour of publishing the translations of the meanings of the Qur’ān in ten national and international languages.



Insights Style Manual

The reference style that we follow in quarterly *Insights* is according to Chicago Manual of Style, with minor modifications here and there. Here are the main features of our house reference style:

1. The references in *Insights* are given in the form of footnotes and not in parentheses in the body of the article, nor as end notes.
2. Our house style requires that the books and journals cited should be consistently italicized.

3. Reference to the Books

- 3.1 The first reference should be complete: i.e. full name of the author, *full title of the book* (italicized), followed by relevant information in parenthesis indicating the city of the publication followed by a colon, followed by the name of the publisher with a comma, followed by the year of publication, and then the closure of parenthesis, followed by indication of the location to which reference is being made, chapter no./nos, page no./nos. E.g. Mohammad Hashim Kamali, *Principles of Islamic Jurisprudence* (Kuala Lumpur: Ilmiah Publishers, 1999), pp. 7-9.
- 3.2 Unless the author of the book/article is referring to the main thesis of the book or article, the reference should indicate the specific location to which the author refers the page no./nos., chapter no./nos, as shown above # 3.1 and below # 3.3.
- 3.3 Once full reference has been given, the subsequent references can consist of the last name of the author, *the title of the work* (which may also be shortened) (italicized), followed by indication of the location to which reference is being made, chapter no./nos, page no./nos. E.g. Kamali, *Principles of Islamic Jurisprudence*, pp. 7-9.

4. Reference to a Chapter/Article published in an edited Work

- 4.1 The first reference should be complete: i.e. full name of the author, full title of the chapter/Article in inverted commas, followed by the word "in," followed by the full name/s of editor/editors, followed by the word ed./eds., followed by *full title of the book* (italicized), followed by relevant information in parenthesis indicating the city of the publication followed by a colon, followed by the name of the publisher with a comma, followed by the year of publication, and then

the closure of parenthesis, followed by indication of the location to which reference is being made, chapter no./nos, page no./nos. E.g. Oleg Graber, "Art and Culture in the Islamic World" in Markus Hattstein and Peter Delius, eds. *Islam: Art and Architecture* (Colongne: Konemann, 2000), pp. 39-45.

- 4.2 All subsequent references to the same Chapter/Article should contain last name of the author, followed by the title of the Chapter/Article in inverted commas (which may be shortened), followed by the indication of the location to which reference is being made, chapter no./nos, page no./nos (unless reference is made to the main thesis of the chapter/article) . E.g. Oleg Graber, "Art and Culture in the Islamic World," pp. 35-43.

5. Reference to an Article Published in a Journal

- 5.1 The first reference should be complete: i.e. full name of the author, full title of the Article in inverted commas, followed by a comma, followed by *full name of the Journal* (italicized), followed by volume no., followed by the issue no., followed by the year of publication in parenthesis, followed by indication of the location to which reference is being made, page no./nos. E.g. W.C. Chittick, "Notes on Ibn 'Arabī's Influence in the Indian Sub-Continent," *Muslim World*, vol. 82, no. 3-4 (1992), pp. 33-34.
- 5.2 All subsequent references to the same Article should contain last name of the author, followed by the title of the Article in inverted commas (which may be shortened), followed by the indication of the location to which reference is being made, page no./nos (unless reference is made to the main thesis of the chapter/article) . E.g. Chittick, "Notes on Ibn 'Arabī's Influence in the Indian Sub-Continent," pp. 35-36.

6. Reference to a Work of Ḥadīth

- 6.1 First reference to the books of Ḥadīth should consist the name of the author, followed by the *title of the work* (italicized), followed by the name of the book (Kitāb), followed by name of the Chapter (Bāb). E. g. Imām Abū 'Īsā Muḥammad b. 'Īsā al-Tirmidhī, *Sunan al-Tirmidhī*, Kitāb al-Aḥkām, Bāb mā Jā' fi 'l-Qāḍi Yuṣīb wa Yukhtī'.
- 6.2 Subsequent references to the same work of Ḥadīth should contain name of the author (may be shortend), *title of the work* (italicized), name of the book (Kitāb), name of the Chapter (Bāb). E. g. Imām al-

Tirmidhī, *Sunan al-Tirmidhī*, Kitāb al-Aḥkām, Bāb mā Jā' fi al-Qāḍi Kayfa Yaḍī.

7. Reference to a Work of *Tafsīr*

7.1 First reference to the books of *Tafsīr* should consist the full name of the author, *full title of the Work* (italicized), followed by relevant information in parenthesis indicating the city of the publication followed by a colon, followed by the name of the publisher with a comma, followed by the year of publication, and then the closure of parenthesis, followed by indication of the location to which reference is being made, vol. no., followed by a comma and page no./nos, followed by comma and the words [comments on the Qur'ān] followed by a space then number of the *Sūrah* followed by a colon and number of the *ayah* / *āyāt* E. g. Imām Ismā'il b. 'Umar Ibn Kathīr, *Tafsīr al-Qur'ān al-'Aẓīm* (Cairo: Maṭba'ah al-Istiḳāmah, 1375/1956), vol. 3, p. 174, comments on the Qur'ān 21: 7.

7.2 Subsequent references to the same work of *Tafsīr* should contain last name of the author, *title of the work* (may be shortened one) (italicized), followed by indication of the location to which reference is being made, vol. no., followed by a comma and page no./nos, followed by comma and the words [comments on the Qur'ān] followed by a space then number of the *Sūrah* followed by a colon and number of the verse/verses. E. g. Ibn Kathīr, *Tafsīr al-Qur'ān al-'Aẓīm*, vol. 2, p. 221, comments on the Qur'ān 13: 39.

TRANSLITERATION TABLE

ا	a	د	d	غ	gh	بھ	bh
ب	b	ذ	dh	ف	f	پھ	ph
پ	p	ر	r	ق	q	تھ	th
ت	t	ژ	r	ک	k	ٹھ	th
ٹ	t	ز	z	گ	g	جھ	jh
ث	th	ژ	z	ل	l	چھ	ch
ج	j	س	s	م	m	دھ	dh
چ	ch	ش	sh	ن	n	ڈھ	dh
ح	h	ص	s	و	w	ڑھ	rh
خ	kh	ط	t	ہ	h	کھ	kh
د	d	ظ	z	ی	y	گھ	gh

Long Vowels

ا	ā
آ	ā
ی	i
و	ū
و (Urdu)	ō
ے (Urdu)	ē

Short Vowels

ا	a
ی	i
و	u

Diphthongs

و	ا	(Arabic)	aw
	ا	(Persian/Urdu)	au
	ا	(Turkish)	ev
ی	ا	(Arabic)	ay
	ا	(Persian/Urdu)	ai
	ا	(Turkish)	ey

Doubled

و	ا	(Arabic)	uww
	ا	(Persian)	uuv
	ا	(Urdu)	uuv
ی	ا		yyy

ا (e), when it appears at the middle or end of a word, is transliterated as elevated comma (') followed by the letter representing the vowel it carries. However, when ا appears at the beginning of a word it will be represented only by the letter representing the vowel it carries.

ع is transliterated as elevated inverted comma (').

ض as an Arabic letter is transliterated as (d), and as a Persian/Turkish/Urdu letter as (z).

و as an Arabic letter is transliterated as (w), and as a Persian/Turkish/Urdu letter is transliterated as (v).

ا is transliterated as (ah) in pause form and as (at) in construct form.

Article ل is transliterated as (al-) whether followed by a moon or a sun letter, however, in construct form it will be transliterated as ('l).

و as a Persian/Urdu conjunction is transliterated as (-o) whereas as an Arabic conjunction و is transliterated as (wa).

Short vowel (ا) in Persian/Urdu possessive or adjectival form is transliterated as (-i).